جاوید احمد غامدی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سورة النحل

(۳)

(گذشتہ سے پیوستہ)

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

هَلۡ يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّاۤ اَنۡ تَاۡتِيَهُمُ الۡمَلٰٓئِكَةُ اَوۡ يَاۡتِىَ اَمۡرُ رَبِّكَ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ
مِنۡ قَبۡلِهِمۡ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنۡ كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۳۳﴾ فَاَصَابَهُمۡ
سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوۡا وَحَاقَ بِهِمۡ مَّا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿۳۴﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡا لَوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا عَبَدۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ نَّحۡنُ وَلَاۤ
اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمۡنَا مِنۡ دُوۡنِهٖ مِنۡ شَىۡءٍ كَذٰلِكَ فَعَلَ الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ فَهَلۡ

کیا یہ اِسی کے منتظر ہیں کہ اِن کے پاس فرشتے آئیں یا تیرے پروردگار کا فیصلہ صادر ہو جائے؟ اِن سے پہلے والوں نے بھی یہی کیا تھا۔ (پھر جو کچھ ہوا، وہ) اللہ نے اُن پر کوئی ظلم نہیں کیا، بلکہ وہی اپنے اوپر ظلم کر رہے تھے۔ سو اُن کے کرتوتوں کی سزائیں اُن کو ملیں اور جس چیز کا مذاق اڑا رہے تھے، اُسی نے اُن کو گھیر لیا۔ ۳۳-۳۴

یہ مشرکین کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم اُس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے، نہ ہم نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ اُس (کی ہدایت) کے بغیر کسی چیز کو حرام ٹھیراتے۔ اِن سے پہلے والوں نے بھی یہی

عَلَى الرُّسُلِ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ﴿۳۵﴾ وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا
اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ فَمِنْهُمْ مَّنْ هَدَى اللّٰهُ وَمِنْهُمْ مَّنْ حَقَّتْ عَلَيْهِ الضَّلٰلَةُ
فَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ﴿۳۶﴾
اِنْ تَحْرِصْ عَلٰى هُدٰهُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ يُّضِلُّ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿۳۷﴾
وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ لَا يَبْعَثُ اللّٰهُ مَنْ يَّمُوْتُ بَلٰى وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ لِيُبَيِّنَ لَهُمُ الَّذِيْ يَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ وَلِيَعْلَمَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰذِبِيْنَ ﴿۳۹﴾ اِنَّمَا قَوْلُنَا لِشَيْءٍ اِذَآ اَرَدْنٰهُ اَنْ نَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ﴿۴۰﴾

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

رویہ اختیار کیا تھا۔ سو رسولوں پر تو صاف صاف پہنچا دینے ہی کی ذمہ داری ہے۔ (وہ اپنے کسی تصرف سے لوگوں کو حق کی راہ پر نہیں لگاتے اور نہ خدا یہ کرتا ہے۔ چنانچہ دیکھ سکتے ہو کہ) ہم نے ہر قوم میں ایک رسول اِس دعوت کے ساتھ بھیجا تھا کہ اللہ کی بندگی کرو اور شیطان سے بچو تو اُن میں سے کچھ کو اللہ نے ہدایت بخشی اور اُن میں کچھ ایسے بھی ہوئے جن پر گمراہی مسلط ہو گئی۔ سو زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہوا ہے۔ ۳۵-۳۶

تم اِن کی ہدایت کے حریص ہو (تو اِس سے کیا حاصل کر لو گے، اے پیغمبر)، اِس لیے کہ اللہ اُن کو ہدایت نہیں دیتا جنھیں وہ (اپنے قانون کے مطابق) گمراہ کر دیتا ہے اور اُن کا کوئی مددگار بھی نہیں بن سکتا۔ ۳۷

یہ اللہ کے نام سے کڑی کڑی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو مر جاتا ہے، اللہ اُس کو نہیں اٹھائے گا۔ کیوں نہیں، یہ اُس پر ایک وعدہ ہے جسے وہ لازماً پورا کرے گا، مگر اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔ یہ اِس لیے ہو گا کہ اللہ اِن کے سامنے اُس حقیقت کو کھول دے جس کے بارے میں یہ اختلاف کر رہے ہیں اور منکرین جان لیں کہ وہ جھوٹے تھے۔ (یہ ہمارے لیے کچھ بھی مشکل نہیں ہے)۔ ہم جب کسی چیز کا ارادہ کر لیتے ہیں تو اُس کے بارے میں ہمارا اتنا ہی کہنا ہوتا ہے کہ ہم اُس کو کہتے ہیں کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔[۲۲] ۳۸-۴۰

وَالَّذِیۡنَ هَاجَرُوۡا فِی اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مَا ظُلِمُوۡا لَنُبَوِّئَنَّهُمۡ فِی الدُّنۡیَا حَسَنَةً وَلَاَجۡرُ
الۡاٰخِرَةِ اَکۡبَرُ لَوۡ کَانُوۡا یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۴۱﴾ الَّذِیۡنَ صَبَرُوۡا وَعَلٰی رَبِّهِمۡ یَتَوَکَّلُوۡنَ ﴿۴۲﴾
وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا مِنۡ قَبۡلِکَ اِلَّا رِجَالًا نُّوۡحِیۡۤ اِلَیۡهِمۡ فَسۡئَلُوۡۤا اَهۡلَ الذِّکۡرِ اِنۡ کُنۡتُمۡ

(ہم کیوں نہیں اٹھائیں گے)؟ جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی ہے، اِس کے بعد کہ اُن پر ظلم ڈھائے گئے، ہم اُن کو دنیا میں بھی لازماً اچھا ٹھکانا دیں گے[۲۳] اور آخرت کا اجر تو کہیں بڑھ کر ہے[۲۴]۔ اے کاش، یہ منکرین جانتے۔ اُنھی (ہجرت کرنے والوں) کو جو ثابت قدم رہے اور جو اپنے پروردگار ہی پر بھروسا رکھتے ہیں۔ ۴۱-۴۲

(اِنھیں اصرار ہے کہ اِن پر فرشتے اتارے جائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ) تم سے پہلے بھی ہم نے آدمیوں ہی کو رسول بنا کر بھیجا تھا، جن کی طرف ہم وحی کرتے رہے۔ سو اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اُن

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۲۲؎ یعنی اُس طریقے کے مطابق ہو جاتی ہے جو اُس کے لیے طے کر دیا جاتا ہے۔

۲۳؎ یہ اِس لیے فرمایا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھیوں کے لیے دنیا میں بھی غلبہ واقتدار لازمی تھا۔

۲۴؎ آخرت کے بارے میں جو بات اوپر فرمائی ہے، یہ اُسی کو مطابق حال کر دیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ آخرت نہیں ہو گی تو کیا یہ سمجھتے ہو کہ اللہ اُن لوگوں کو جو اُس کی راہ میں ستائے گئے ہیں، اُن کی جان بازیوں کا صلہ نہیں دے گا اور تمھاری جفا کاریوں پر تم سے کوئی باز پرس نہ کرے گا؟ یہ کیسا فیصلہ کرتے ہو؟ اِس سے ہجرت کی حقیقت بھی واضح ہوئی کہ ہر نقل مکان ہجرت نہیں ہے۔ استاذ امام لکھتے ہیں:

"...ہجرت یہ ہے کہ آدمی اپنے دین کے معاملے میں ستایا جائے، یہاں تک کہ وہ اپنا محبوب وطن اور اپنا عزیز آشیانہ چھوڑ کر وہاں سے نکلنے اور دوسری سرزمین کو اپنی پناہ گاہ بنانے پر مجبور ہو جائے۔ اِس راہ میں صبر کا مفہوم یہ ہے کہ خواہ اُس کے سر پر آرے ہی کیوں نہ چل جائیں، لیکن دین حق کی جو نعمت اُس کو مل چکی ہے، وہ اُس سے دست بردار ہونے پر آمادہ نہ ہو اور 'توکل' کا مفہوم یہ ہے کہ خواہ حالات کتنے ہی نامساعد کیوں نہ ہوں، لیکن وہ یہ اعتماد رکھے کہ اللہ اُس کو تنہا نہیں چھوڑے گا، بلکہ اُس کی دست گیری فرمائے گا۔ یہی صبر و توکل ہجرت کی راہ میں زاد راہ کی حیثیت رکھتے ہیں۔" (تدبر قرآن ۴/۴۱۲)

لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۴۳﴾ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَانُزِّلَ
اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۴۴﴾

اَفَاَمِنَ الَّذِيْنَ مَكَرُوا السَّيِّاٰتِ اَنْ يَّخْسِفَ اللّٰهُ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْيَاْتِيَهُمُ الْعَذَابُ
مِنْ حَيْثُ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۴۵﴾ اَوْ يَاْخُذَهُمْ فِيْ تَقَلُّبِهِمْ فَمَا هُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۴۶﴾
اَوْ يَاْخُذَهُمْ عَلٰى تَخَوُّفٍ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۷﴾

سے پوچھ لو جو یاددہانی والے ہیں۔[۲۵] ہم نے اُن کو دلائل کے ساتھ اور کتابیں دے کر بھیجا تھا۔ اور اب یہ یاددہانی ہم نے تم پر اتاری ہے، اِس لیے کہ تم اِن لوگوں کے لیے اُس چیز کو بیان کر دو جو اِن کی طرف نازل کی گئی ہے اور اِس لیے کہ یہ غور کریں۔[۲۶] ۴۳-۴۴

پھر کیا یہ لوگ جو بری تدبیریں کر رہے ہیں، اِس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں کہ اللہ اِن کو زمین میں دھنسا دے یا اِن پر وہاں سے عذاب آ جائے، جہاں سے اِنھیں گمان بھی نہ ہو یا اِن کو چلتے پھرتے پکڑ لے ــــــ (وہ ایسا کرنے پر آ جائے) تو یہ اُس کو عاجز نہیں کر سکتے ــــــ یا اِن کو ایسی حالت میں پکڑ لے کہ یہ (خود بھی اُس کا) اندیشہ محسوس کر رہے ہوں۔ (وہ اِنھیں مہلت دے رہا ہے)، اِس لیے کہ تمھارا پروردگار بڑا ہی نرم خو ہے، اُس کی شفقت ابدی ہے۔ ۴۵-۴۷

۲۵؎ یعنی اہل کتاب سے جو نبوت و رسالت کے باب میں خدا کے قانون کو خوب جانتے ہیں۔ اُنھیں معلوم ہے کہ انسانوں کے اندر نبوت و رسالت کا منصب ہمیشہ انسانوں ہی کو دیا گیا ہے، اِس کے لیے فرشتے کبھی منتخب نہیں کیے گئے۔

۲۶؎ یعنی اِس لیے اتاری ہے کہ بے کم و کاست اِن تک پہنچا دو اور یہ تدبر کے ساتھ اُس کا مطالعہ کریں تاکہ اُس کی روشنی میں اُن حقائق کو سمجھ سکیں جن کو سمجھانا خدا کے پیش نظر ہے۔ آیت میں 'لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ' کے الفاظ آئے ہیں۔ اِن میں فعل 'تُبَيِّنَ' بالکل اُسی طرح آیا ہے، جس طرح سورۂ رحمٰن (۵۵) کی آیت 'اَلرَّحْمٰنُ، عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ' میں لفظ 'عَلَّمَ' ہے۔ اِس سے شرح و وضاحت مراد نہیں ہے، جس طرح کہ 'عَلَّمَ' سے وہاں شرح و وضاحت کے ساتھ سکھانا، پڑھانا مراد نہیں ہے۔

[باقی]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org